



اعتماد

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے

انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دہلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر 10 تا 8 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسوان، مانو اور مانی چو آکسس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریورس پرسنس ڈاکٹر فرزانہ خان، بیڈ آف آپریشنس، مانی چو آکسس فاؤنڈیشن، ڈاکٹر انیتا سائل، بیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سبائیکس اور محترمہ پریل چورگوڈی، بیڈ آف انٹروپشنس، مانی چو آکسس فاؤنڈیشن نے بالترتیب "خواتین کیخلاف تشدد کے تدارک"، "ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کیساتھ بدسلوکی کی روک تھام"، "تشداد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تفتیش" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلشیاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسوان، مانو اور مانی چو آکسس فاؤنڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ حسین، صدر شعبہ تعلیمات نسوان نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وہیم نے خیر مقدم کیا، پروفیسر نے ریورس پرسنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اروندھتی ٹی نے شکر یہ ادا کیا۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دہلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر 10 تا 8 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسوان، مانو اور مانی چو آکسس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریورس پرسنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ڈاکٹر انیتا سائل، سبائیکس اور محترمہ پریل چورگوڈی نے بالترتیب "خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک"، "ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کیساتھ بدسلوکی کی روک تھام" کے ساتھ بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تفتیش کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلشیاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسوان، مانو اور مانی چو آکسس فاؤنڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ حسین، صدر شعبہ تعلیمات نسوان نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وہیم نے خیر مقدم کیا۔

آداب تلنگانہ

خواتین پر تشدد کے انسداد سے متعلق اردو یونیورسٹی میں شعور بیداری مہم کا اختتام

سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریورس پرسنس ڈاکٹر فرزانہ خان، بیڈ آف آپریشنس، مانی چو آکسس فاؤنڈیشن، ڈاکٹر انیتا سائل، بیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سبائیکس اور محترمہ پریل چورگوڈی، بیڈ آف انٹروپشنس، مانی چو آکسس فاؤنڈیشن نے بالترتیب "خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک"، "ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام"، "تشداد اور بدسلوکی سے



متاثرہ افراد کی دلجوئی و تفتیش" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلشیاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسوان، مانو اور مانی چو آکسس فاؤنڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ حسین، صدر شعبہ تعلیمات نسوان نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وہیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریورس پرسنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اروندھتی ٹی نے شکر یہ ادا کیا۔

AT

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دہلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر 10 تا 8 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسوان، مانو اور مانی چو آکسس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور

اردو یونیورسٹی میں خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد ۱۲ دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق ۱۶ روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد میٹلس اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام ۸ دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چائٹس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید حسین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقد مختلف مقالوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ رییسورس پرسن ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس مائی چائٹس فاؤنڈیشن، ڈاکٹر ایسا سائل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سبائٹس اور محترمہ پریل چور گوڈی، ہیڈ آف

ایجوکیشنس، مائی چائٹس فاؤنڈیشن نے ہاتھ جوڑ کر خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک، "ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام"، "تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تھمیں" کے موضوع پر اگہار خیال کیا۔ پروفیسر گلخاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور چارلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چائٹس فاؤنڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ حسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وبیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکر پروین نے رییسورس پرسن کو متعارف کیا۔ محترمہ ارمہ حقی نے شکر یہ ادا کیا۔

رہمائے دکن

The Rahnuma-e-Deccan Daily

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام



حیدرآباد ۱۲ دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق ۱۶ روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد میٹلس اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام ۸ دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چائٹس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید حسین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقد مختلف مقالوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ رییسورس پرسن ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس مائی چائٹس فاؤنڈیشن، ڈاکٹر ایسا سائل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سبائٹس اور محترمہ پریل چور گوڈی، ہیڈ آف

ایجوکیشنس، مائی چائٹس فاؤنڈیشن نے ہاتھ جوڑ کر خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک، "ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام"، "تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تھمیں" کے موضوع پر اگہار خیال کیا۔ پروفیسر گلخاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور چارلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چائٹس فاؤنڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ حسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وبیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکر پروین نے رییسورس پرسن کو متعارف کیا۔ محترمہ ارمہ حقی نے شکر یہ ادا کیا۔

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں: پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ

نے "ترمیم شدہ مفید کتاب" کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسرز، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے ٹیکنیکی سیشن میں "تفہیم پر مبنی طریقہ تدریس" کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے ٹیکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو

الحیات نیوز سروس حیدرآباد: علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تبدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد پبلیشنگ اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام



ہیڈ آف انٹرویوٹس، مائی چو اس فائونڈیشن نے بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا اختتام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دجیٹی وٹھیس“ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلنشا حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چو اس فائونڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وسیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریسورس پرنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اردن حسینی نے شکر یہ ادا کیا۔



فائونڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریسورس پرنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپٹیشن، مائی چو اس فائونڈیشن، ڈاکٹر اینتا سابل، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سبائس اور محترمہ پرل چورگوڈی،

الحیات نیوز سروس
حیدرآباد: خواتین پر تشدد کے انداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داغلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چو اس

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں: پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ

حیدرآباد، 12 دسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تبدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نت نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت

کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں ”تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس“ کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے ”ترمیم شدہ مفید اکتساب“ کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائرکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام



حیدرآباد، 2 / 1 دسمبر، پریس ریلیز،
ہمارا سماج: خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق
16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات
کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو
ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور
بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی
تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں
شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس
فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین
الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت
کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران
منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے
والے طلبہ میں انعامات اور سٹیفیکیشن تقسیم
کیے۔ ریورس پرسنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ
آف آپریشنس، مائی چوائس فاؤنڈیشن،
ڈاکٹر انیتا ساہیل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل
ایم، سب انس اور محترمہ پرل چورگوڈی، ہیڈ

آف انٹرنیشنلس، مائی چوائس فاؤنڈیشن نے
بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے
تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے
ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی
سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تشخیص“ کے موضوع
پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلنشا حبیب، صدر
نیشن آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے
ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ
مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں
کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس
سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی
چوائس فاؤنڈیشن کے درمیان ہوئی
یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر
آمنہ حسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے
یادداشت کے متعلق معلومات منسراہم کیں۔
ڈاکٹر شیخ وسیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاہ
پروین نے ریورس پرسنس کو متعارف کیا۔
محترمہ اروندھتی ٹی نے شکر یہ ادا کیا۔

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ

حیدرآباد، 12۔ دسمبر (اس)۔ علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد فیشنل اردو یونیورسٹی نے سرگزیش و راند فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم و خجا، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر، مانو نے پہلے چکنکی سیشن میں "تفہیم پر مبنی طریقہ تدریس" کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے چکنکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے "ترمیم شدہ مفید اکتساب" کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد، 12۔ دسمبر (وس)۔ خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داغلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایب پور وگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پور وگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مانی چوائس ٹاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید بین اکسن، وائس چانسلر نے اس پور وگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ محفلات مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریسورس پرنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس، مانی چوائس ٹاؤنڈیشن، ڈاکٹر ایقتا سائل، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سمپلس اور محترمہ بدل چورگو ڈی، ہیڈ آف انٹرویشنس، مانی چوائس ٹاؤنڈیشن نے بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تشخیص“ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلنشاں عبیب، صدر نشین آئی سی سی نے وقتاً فوقتاً کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال ایبٹوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مانی چوائس ٹاؤنڈیشن کے درمیان ہونی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وسیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریسورس پرنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اروندہ حستی نے شکر یہ ادا کیا۔

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں: پروفیسر عین الحسن

ای، مانو نے ”ترمیم شدہ مفید اکتساب“ کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں ”تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس“ کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تبدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نت نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ

اس کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکاء کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسرز، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ (ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری۔ پبلک ریلیشنز آفیسر انچارج)

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے کلینیکی سیشن میں "تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس" کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے کلینیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے "ترمیم شدہ مفید اکتساب" کے عنوان سے سرگرمی

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تبدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نت نئے طریقوں کو روپ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی

خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام



حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس فائونڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف

مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریسورس پرسنس ڈاکٹر فرزاند خان، ہیڈ آف آپریشنس، مائی چوائس فائونڈیشن، ڈاکٹر انیتا سابل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سبائکس اور محترمہ پرل چورگوڈی، ہیڈ آف انٹرویویشنس، مائی چوائس فائونڈیشن نے ہالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تھخیص“ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلششاں حبیب، صدر نشین

آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس فائونڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ تھسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وسیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریسورس پرسنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اردن دستھی نے شکر یہ ادا کیا۔

International Campaign for elimination of violence against women, MANUU



(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Dec 12 :The Internal Complaints Committee (ICC), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized an awareness and sensitization programme as part of 16-day international campaign (25 November, 2023 to 10 December, 2023) for elimination of violence against women and the National Human Rights Commission advisory on prevention of CSAM on 8th December, 2023.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor presided over the programme. He also distributed prizes and certificates among winners of various competitions which were held during the campaign.

The Expert resource persons Dr Farzana Khan, Head of Operations, My Choices Foundation, Dr Anita Sable, Head, Department of LLM, Symbiosis, and Ms Pearl Choragudi, Head of Interventions, My Choices Foundation spoke on “Elimination of Violence

Against Women”, “Fortifying the Formative Years: Prevention of Child Abuse” and “Trauma and the Healing Process for Survivors of Violence and Abuse” respectively.

Prof. Gulfishaan Habeeb, Chairperson, ICC delivered the opening remarks and presented a brief report on the Talks, Workshop, Interactive Sessions, and Competitions held during awareness programme.

An MoU between Department of Women Education, MANUU and My Choices Foundation was also unveiled on the occasion. Prof. Ameena Tahseen, Head, Department of Women Education spoke about the MoU.

Dr Shaik Waseem welcomed the gathering, Dr Shakera Parveen introduced the resource persons and Ms Arundhati T. proposed the vote of thanks. The event was jointly organized by the ICC and Department of Women Education in association with My Choices Foundation.

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں: پروفیسر سید عین الحسن



حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس ریلیز) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے سیشن میں "تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس" کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اوسوی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے "ترمیم شدہ مفید اکتساب" کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسر، پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے

انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس ریلیز) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مانی چوائس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریورس پرنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس، مانی چوائس فاؤنڈیشن، ڈاکٹر اینیٹا سابل، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سمبائیس اور محترمہ پرل چورگوڈی، ہیڈ آف انٹرنیشنل، مانی چوائس فاؤنڈیشن نے بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تشخیص“ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلنشاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مانی چوائس فاؤنڈیشن کے درمیان ہونی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وسیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریورس پرنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اروندھتی ٹی نے شکر یہ ادا کیا۔

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ



حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نت نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔

پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسرز، پی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں ”تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس“ کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ ویم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے ”ترمیم شدہ مفید اکتساب“

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نت نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔

پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسرز، پی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام



آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس فائونڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وہیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریسورس پرسنس کو متعارف کیا۔ محترمہ اروندھتی نے فی شکر یہ ادا کیا۔

مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریسورس پرسنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس، مائی چوائس فائونڈیشن، ڈاکٹر ابتیا سائل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سہباکس اور محترمہ پرل چوگرودی، ہیڈ آف انٹرویوشنس، مائی چوائس فائونڈیشن نے بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تشخیص“ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلغشاں حبیب، صدر نشین

حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس فائونڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت "عہد حاضر میں غالب کی معنویت" کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

14-12-23

Asre Hazir

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی

عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت ”عہد حاضر میں غالب کی معنویت“ کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت ”عہد حاضر میں غالب کی معنویت“ کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں ”تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس“ کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے ”ترمیم شدہ مفید کتاب“ کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس فائونڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریسورس پرسن ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس، مائی چوائس فائونڈیشن، ڈاکٹر اینیٹا ساہل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سہانس اور محترمہ پرل چورگوڈی، ہیڈ آف انٹروینشنس، مائی چوائس فائونڈیشن نے بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تشخیص کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلششاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اس سلسلے میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوائس فائونڈیشن کے درمیان ہوئی یادداشت مفاہمت کو بھی پیش کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شیخ وسیم نے خیر مقدم کیا، ڈاکٹر شاکرہ پروین نے ریسورس پرسن کو متعارف کیا۔ محترمہ اروندھتی ٹی نے شکر یہ ادا کیا۔

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن



حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تبدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان اختراعی طریقہ تدریس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے ٹکنیکی سیشن میں ”تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس“ کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے ٹکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے ”ترمیم شدہ مفید اکتساب“ کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکاء کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اردو یونیورسٹی میں خواتین تشدد کے انسداد کے متعلق

شعور بیداری مہم کا اختتام

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ)

خواتین پر تشدد کے انسداد کے متعلق 16 روزہ عالمی شعور بیداری مہم کے ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کے زیر اہتمام 8 دسمبر کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ عالمی سطح پر شعور بیداری کی یہ مہم 26 نومبر تا 10 دسمبر چلائی گئی تھی۔ اردو یونیورسٹی نے پروگرام کے انعقاد میں شعبہ تعلیمات نسواں، مانو اور مائی چوانس فاؤنڈیشن سے اشتراک کیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مختلف مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ ریسورس پرنس ڈاکٹر فرزانہ خان، ہیڈ آف آپریشنس، مائی چوانس فاؤنڈیشن، ڈاکٹر اغتاسا بل، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایل ایل ایم، سہانس اور محترمہ پرل چورگوڈی، ہیڈ آف انٹروپنشنس، مائی چوانس فاؤنڈیشن نے بالترتیب ”خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک“، ”ابتدائی برسوں کا استحکام: بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام“، ”تشدد اور بدسلوکی سے متاثرہ افراد کی دلجوئی و تشخیص“ کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر گلشیاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے شعور بیداری مہم کے دوران منعقدہ مباحث، ورکشاپ اور تبادلہ خیال اجلاسوں کے علاوہ مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ تعلیمات نسواں نے یادداشت کے متعلق معلومات فراہم کیں۔

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ)

صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت ”عہد حاضر میں غالب کی معنویت“ کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

14-12-23

سیاسی افق دہلی



شعبہ اردو، مانو میں

کل ڈاکٹر تقی عابدی

کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریا بادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت ”عہد حاضر میں غالب کی معنویت“ کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریا بادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

شعبہ اردو مانومین کل ڈاکٹرنقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدی دریا بادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت "عہد حاضر میں غالب کی معنویت" کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر نقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر و کئیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔

Urdu Action

14-12-2023

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر

تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر

شعبہ اردو پروفیسر ٹمس الہدی دریاپادی کی
اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد
نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر

بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت "عہد حاضر میں

غالب کی معنویت" کے عنوان پر ایک توسیعی

خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر

ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی

کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی

صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر

اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی

شریک ہوں گے۔ اسکول برائے لٹ،

لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز

بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور

ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین

فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔

Yaqeen

14-12-23

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر

تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد۔ 13 دسمبر (پریس نوٹ): صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت ”عہد حاضر میں غالب کی معنویت“ کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بہ طور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر و کئیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

13 DEC 2023

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں: پروفیسر سید عین الحسن

اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ 'اختراعی طریقہ تدریس' کا افتتاح، شیخ الجامعہ کا خطاب

منصف

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن

حیدرآباد۔ 12 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان 'اختراعی طریقہ تدریس' کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں 'تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس' کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے 'ترمیم شدہ مفید اکتساب' کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسسٹنٹ پروفیسرز، پی ڈی ایو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

۶۱

حیدرآباد، 12 دسمبر۔ (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان 'اختراعی طریقہ تدریس' کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں 'تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس' کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے 'ترمیم شدہ مفید اکتساب' کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسسٹنٹ پروفیسرز، پی ڈی ایو ایم ٹی نے مختلف

رہنمائے دکن

THE RAHNUMA.COM

علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ



حیدرآباد، 12 دسمبر (پریس نوٹ) علم سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ تعلیم و تعلم، درس و تدریس دیگر امور کی طرح فطری طور پر تہذیبوں کو قبول کرتے ہوئے نئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے نئے طریقوں کو رو بہ عمل لانے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے دوروزہ ورکشاپ بعنوان 'اختراعی طریقہ تدریس' کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہر حیدرآباد کے مختلف اسکولوں سے 50 سے زائد اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے پہلے تکنیکی سیشن میں 'تفتیش پر مبنی طریقہ تدریس' کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے تکنیکی سیشن میں ڈاکٹر شیخ وسیم، اسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مانو نے 'ترمیم شدہ مفید اکتساب' کے عنوان سے سرگرمیوں کے ذریعہ اساتذہ کو روشناس کرایا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، ڈائریکٹر مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم نے شرکا کا استقبال کیا اور تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر افروز ظہیر، اسسٹنٹ پروفیسرز، پی ڈی ایو ایم ٹی نے مختلف اجلاسوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت "عہد حاضر میں غالب کی معنویت" کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

راشٹر سہارا

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت "عہد حاضر میں غالب کی معنویت" کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔

شعبہ اردو، مانو میں کل ڈاکٹر تقی

عابدی کا توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق، شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے 15 دسمبر بروز جمعہ صبح 10:30 ساعت "عہد حاضر میں غالب کی معنویت" کے عنوان پر ایک توسیعی خطبہ رکھا گیا ہے۔ ممتاز اردو و فارسی اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی خطبہ پیش کریں گے۔ یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کی ڈین پروفیسر عزیز بانو اور سابق ڈین، سابق صدر شعبہ اردو اور ممتاز محقق و ماہر دکنیات پروفیسر محمد نسیم الدین فریس مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے تمام ادب دوستوں سے پروگرام میں شرکت کی خواہش ظاہر کی ہے۔